روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

منگل 9 فروری 2010ء 24 صفر 1431 ہجری 9 تبلیغ 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 32

اکٹھے رہو

حضرت عمروؓ بن عثمان بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ جب سفر میں کسی جگہ پڑاؤ کرتے تو لوگ وادیوں اور گھاٹیوں میں دور دور پھیل جاتے اس پر رسول اللہؐ نے فرمایا تمہارا یہ تفرقہ شیطان کی طرف سے ہے اس کے بعد آپ جب کہیں قیام فرماتے تو صحابہ باہم اکٹھے رہتے یہاں تک کہ یہ بھی کہا جاتا کہ اگر ایک کپڑا سب پر پھیلا دیا جائے تو سب کو ڈھانپ لے۔

﴿ابو داؤد کتاب الجہاد باب ما یومر من انضمام العسکر حدیث نمبر 2259﴾

گناہ کی ظاہری اور باطنی دونوں صورتوں سے بچو، مومن وہ ہے جو حقیقی تقویٰ کی راہوں کو تلاش کرے

نماز فواحش سے محفوظ رکھ کر انسان کو حسنات کا مستحق اور انعام الٰہیہ کا مورد بنا دیتی ہے

محبت و بھائی چارے کے لئے ضروری ہے کہ بدظنی، تجسس اور غیبت سے بچو کہ یہ مکروہ فعل اور بدامنی پھیلاتے ہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 5 فروری 2010ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 5 فروری 2010ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

خطبہ جمعہ کے آغاز میں حضور انور نے سورۃ الانعام کی آیت 121 کی تلاوت کی جس کے بعد فرمایا کہ اس آیت میں اثم کا لفظ دو مرتبہ استعمال ہوا ہے جس کے معنی گناہ کے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اثم کے حوالے سے دو باتوں کی طرف توجہ دلائی ہے کہ تم گناہ کی ظاہری اور باطنی دونوں صورتوں سے بچو اور اللہ تعالیٰ سے مدد چاہو کہ وہ ہر شر سے بچائے اور دوسری بات کہ اگر ہر کام میں تقویٰ کو سامنے نہیں رکھو گے اور حلال وحرام کے فرق کو نہیں سمجھو گے تو پھر گناہ کا ارتکاب کرو گے اور سزاوار ٹھہرائے جاؤ گے۔ ایک مومن بنے رہنے کے لئے ضروری ہے کہ تقویٰ پر چلانے والے کاموں، تقویٰ اور خدا تعالیٰ سے دور لے جانے والی راہوں پر گہری نظر رکھے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے بے حیائی کی باتوں کو خواہ وہ ظاہری بے حیائیاں اور بداعمال ہیں یا چھپی ہوئی بے حیائیاں اور برے اعمال ہیں، حرام قرار دیا ہے اور ان سے بچنے کا علاج نماز کو قرار دیا ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ نماز ایک قسم کی دعا ہے جو انسان کو برائیوں اور فواحش سے محفوظ رکھ کر حسنات کا مستحق اور انعام الٰہیہ کا مورد بنا دیتی ہے، مگر ایسی نماز خدا کی مدد اور استعانت کے بغیر حاصل نہیں ہوسکتی اس لئے چاہئے کہ تمہارا دن اور تمہاری رات غرض کوئی گھڑی دعاؤں سے خالی نہ ہو۔ پس ہمیں اللہ تعالیٰ کے ذکر اور اس کی یاد سے اپنے دلوں کو بھرنے کی ضرورت ہے۔

حضور انور نے بعض بڑی بڑی برائیوں اور فحشاء کی نشاندہی کرتے ہوئے فرمایا کہ شراب اور جوئے سے خدا تعالیٰ نے منع فرمایا ہے، ان میں بعض فوائد کے باوجود ان کا گناہ ان کے فوائد سے کئی گنا بڑھ کر ہے اور جس چیز کے نقصان اس کے فائدے سے زیادہ ہوں اس کے استعمال سے بچو۔ شراب، جوئے، بت اور قرعہ اندازی کے تیر، ان سب کاموں کو خدا تعالیٰ نے شیطانی کام کہا ہے جو نیکیوں، اعلیٰ اخلاق اور عبادات سے روکتے ہیں۔ پس ان سے پوری طرح بچو تا کہ کامیاب ہو جاؤ۔

حضور انور نے فرمایا کہ نیکی و تقویٰ میں بڑھنے اور گناہوں سے بچنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ نیکی اور تقویٰ میں تم ایک دوسرے سے تعاون کرو اور گناہ اور زیادتی کے کاموں میں تعاون نہ کرو۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ کمزور بھائیوں کی مدد کی جاوے، انہیں طاقت دی جاوے اور ان کو ڈوبنے اور غرق ہونے سے بچایا جاوے، ان کی عملی، ایمانی اور مالی کمزوریوں میں شریک ہو جاؤ اور بدنی کمزوروں کا بھی علاج کرو، دیکھو وہ جماعت جماعت نہیں ہوسکتی جو ایک دوسرے کو کھائے اور جب چار مل کر بیٹھیں تو ایک اپنے غریب بھائی کا گلہ کریں اور نکتہ چینیاں کرتے رہیں اور کمزوروں اور غریبوں کی حقارت کریں اور ان کو نفرت کی نگہ سے دیکھیں، ایسا ہرگز نہیں چاہئے بلکہ اجماع میں چاہئے کہ قوت آ جاوے اور وحدت پیدا ہو جاوے جس سے محبت آتی اور برکات پیدا ہوتے ہیں۔ اخلاقی قوتوں کو وسیع کیا جاوے، جماعت تب بنتی ہے جب رحم، ہمدردی، عفو، پردہ پوشی، محبت اور کرم کو مقدم کر لیا جاوے۔ پس یہ وہ اعلیٰ اخلاق ہیں جو نیکی اور تقویٰ میں بڑھاتے اور گناہ سے بچاتے اور زیادتی سے روکتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ مومنوں میں محبت اور بھائی چارہ پیدا کرنا چاہتا ہے اور یہ حسن ظن سے پیدا ہوتا ہے۔ پس بدظنی سے بچو، یہ ایسا گناہ ہے جو معاشرے کے امن کو برباد کر دیتا ہے۔ پھر فرمایا کہ تجسس نہ کرو، یہ بھی بدظنی سے پیدا ہوتا ہے، پھر غیبت ایک گناہ ہے جس سے بدامنی پھیلتی ہے اور ایسا مکروہ فعل ہے جیسے تم نے اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھا لیا، اگر کسی کی اصلاح مقصود ہے تو علیحدگی میں اس کو سمجھاؤ ورنہ نظام جماعت کے سپرد معاملہ کر دو۔ پس ہر احمدی کو ان برائیوں سے بچنے کی ہر ممکن کوشش کرنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ہر قسم کے گناہوں سے بچنے اور ہر قسم کی نیکیاں بجالانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

حضور انور نے آخر پر مکرم سمیع اللہ صاحب ابن مکرم ممتاز احمد صاحب شہداد پور ضلع سانگھڑ کے راہ مولیٰ میں قربان ہونے پر ان کا ذکر خیر اور دینی خدمات کا ذکر کیا اور نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد ان کی نماز جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان فرمایا۔

انتخاب عہدیداران جماعت

﴿2010ء تا 2013ء﴾

جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کی آگاہی کیلئے بذریعہ اخبار الفضل اعلان کیا جاتا ہے کہ عہدیداران جماعت احمدیہ پاکستان کے موجودہ سہ سالہ تقرر کی میعاد 30 جون 2010ء کو ختم ہو رہی ہے۔ آئندہ سہ سالہ ٹرم از یکم جولائی 2010ء تا 2013ء کیلئے عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کے انتخاب جلد از جلد کروائے جانے کی درخواست ہے۔ براہ مہربانی 15 مارچ 2010ء تک تمام عہدیداران کے انتخاب کروا کر دفتر نظارت علیاء میں بھجوا دیئے جائیں تا کہ ضروری کارروائی کے بعد بروقت جماعتوں کو نئے عہدیداران کی منظوریاں بھجوائی جاسکیں۔

نیز اس بات کا خاص التزام کیا جائے کہ انتخاب عہدیداران قواعد وہدایات کے مطابق ہوں تا کہ قیمتی وقت ضائع نہ ہو۔ امراء وصدر صاحبان اس بات کا خاص خیال رکھیں تا کہ انتخاب عہدیداران کے وقت انتخابی میٹنگ یا مجلس انتخاب کا صدر ایسے دوست کو نامزد کیا جائے جن کا نام امیر یا صدر کے لئے پیش نہ ہوسکتا ہو۔ زیادہ بہتر صورت یہ ہوگی کہ عہدیداران کا انتخاب مربیان سلسلہ، معلمین کرام، انسپکٹر مال آمد اور امیر صاحب ضلع یا ان کے مقرر کردہ نمائندہ کی زیر صدارت کروایا جائے۔

﴿ناظر اعلیٰ﴾

ماہر قوت سماعت کی آمد

مکرم سلیم شاہد صاحب ماہر قوت سماعت مورخہ 14 فروری 2010ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت منداحباب و خواتین سے گزارش ہے کہ وہ اپنی قوت سماعت کا معائنہ کروانے کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی رجسٹریشن کروالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ڈاک کے بارہ میں چند قابل توجہ امور

چند ضروری ہدایات جن کی تعمیل آپ کے لئے فائدہ کا موجب ہوگی

«عبدالسمیع خان ایڈیٹر الفضل»

خاکسار کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خاص شفقت سے ستمبر اکتوبر 2009ء میں قریباً ڈیڑھ ماہ لندن میں گزارنے کا موقع ملا۔ خاکسار نے دیگر دفاتر کے ساتھ محترم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اور ان کے دفتر کو بھی بغور ملاحظہ کیا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ڈاک کے سلسلہ میں خدمت کرنے والے احباب سے بھی ملاقات ہوئی۔ کئی امور ایسے ہیں جن کی طرف میرے مختلف استفسارات پر پرائیویٹ سیکرٹری صاحب نے راہنمائی فرمائی اور احباب جماعت کو بھی ان کی طرف خاص توجہ دلانے کے لئے کہا مثلاً یہ کہ

1۔ بعض احباب حضور انور کی خدمت میں خط لکھتے ہوئے مناسب ادب ملحوظ نہیں رکھتے۔ بعض دفعہ کسی کو مخاطب ہی نہیں کیا ہوتا۔ ادب کے ساتھ مخاطب کرنے کے لئے کوئی مخصوص الفاظ نہیں مگر عام طور پر بعض روایات اور کتب وغیرہ میں بزرگوں کا جو طریق دکھائی دیتا ہے وہ اس قسم کے مختلف الفاظ ہیں۔ سیدی۔ سیدی و حبیبی۔ پیارے آقا۔ بخدمت حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ حضور انور۔ پیارے حضور۔ وغیرہ ان میں سے کسی بھی طریق کو اختیار کرکے السلام علیکم لکھنا چاہیے اور پھر اپنی درخواست پیش کرنی چاہیے۔

2۔ بعض لوگ اپنا نام پتہ لکھنا بھول جاتے ہیں یا صرف دستخط ثبت کردیتے ہیں جس سے نام پڑھنا اور جواب تیار کرنا ممکن نہیں ہوتا پھر وہ جواب نہ ملنے کی شکایت کرتے ہیں۔ بڑی احتیاط سے نام اور پتہ لکھنا چاہیے بلکہ بہتر ہے کہ فون نمبر بھی لکھیں۔ فیکس کرنے والے احباب کے لئے یہ بھی عرض کرنا مناسب ہے کہ فیکس کرتے ہوئے بعض دفعہ اوپر یا نیچے سے کچھ لائنیں کٹ جاتی ہیں اس لئے مناسب ہوگا کہ خط کے شروع اور آخر میں دونوں جگہ پر ہی وہ اپنا نام اور پتہ لکھ دیں۔ نیز صفحہ کے چاروں اطراف کم از کم ایک انچ حاشیہ چھوڑ کر لکھیں۔ تاکہ اگر کسی بھی طرف سے ان کی فیکس کٹے تو خط کا مضمون ضائع نہ ہو اور مکمل صورت میں یہاں پہنچے۔

3۔ بعض لوگ ذاتی اور دفتری امور سے متعلق خط اکٹھا ہی لکھ دیتے ہیں۔ بہتر ہے کہ یہ دونوں باتیں الگ الگ خطوں میں لکھی جائیں تاکہ دفتری خط متعلقہ دفتر کو بھجوایا جاسکے۔

4۔ بعض لوگ خط کا جواب جلد نہ ملنے کی شکایت کرتے ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں روزانہ قریباً ایک ہزار خط موصول ہوتا ہے۔ اور اتنی ہی تعداد میں جواب بھی جاتے ہیں۔ دفاتر کی رپورٹس اور اور جماعتی معاملات الگ ہیں۔ دفتر میں کام کرنے والا عملہ مختصر سا ہے اکثر خدمت کرنے والے طوعی خدمت کرتے ہیں۔ ایسے بہت سے رضا کار مرد و خواتین بڑی ہی انتھک محنت کرتے ہیں اور ڈاک جلد از جلد روزانہ کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ مگر یہ جوابات بالعموم فیکس یا ای میل کے ذریعہ نہیں بھجوائے جاتے اور نہ ہی اتنے کم سٹاف کی وجہ سے بھجوانا ہمارے لئے ممکن ہے اسکے علاوہ بھی احباب جماعت تک ڈاک پہنچنے میں تاخیر کے کئی عوامل ہیں جن کا ذکر یہاں مناسب نہیں۔

5۔ یہ وضاحت ضروری ہے کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں موصول ہونے والا ہر خط بہر حال حضور انور کی خدمت میں پیش ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے کبھی اسے کسی مرحلہ پر بھی روکا نہیں جاتا اور نہ ہی ایسی کوئی کوشش کی جاتی ہے ہاں جو تو صرف دعائیہ خط ہوتے ہیں یہاں پہنچنے کے بعد ایک دو دن میں حضور کے ملاحظہ کے لئے پیش کردئے جاتے ہیں اور ان پر دعا ہو جاتی ہے اور یہی خط لکھنے والے کا اصل مقصد ہوتا ہے۔ اور جو خط لمبے تفصیلی ہوتے ہیں یا دوسری زبانوں میں ہوتے ہیں وہ تراجم اور خلاصہ جات تیار کروانے کے لئے متعلقہ لوگوں کے سپرد کردئے جاتے ہیں جو اگلے ایک ہفتہ کے اندر اندر تیار ہوکر آجاتے ہیں اور حضور اقدس کی خدمت میں پیش کردئے جاتے ہیں اور پھر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت کے تابع ان پر کارروائیاں کی جاتی ہیں۔ ایسے خطوط کے جواب بھجوانے میں تاخیر ہو جاتی ہے۔ اس لئے احباب سے مناسب انتظار کی درخواست ہے تاہم سزا یافتہ لوگ بہر حال حضور کی طرف سے کسی جواب کا انتظار نہ کریں۔ ایسے لوگوں کو نظام جماعت کی طرف ہی رابطہ اور رجوع کرنا چاہیے۔

6۔ بعض احباب کو یہ شکایت ہوتی ہے کہ شاید ان کا خط حضور انور کی خدمت میں پیش نہیں کیا گیا۔ محترم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب یہ یقین دہانی کرواتے ہیں کہ تمام خطوط جو یہاں پہنچتے ہیں انہیں حضور انور کی خدمت میں لازماً پیش کیا جاتا ہے مگر کئی دفعہ نام و پتہ نہ ہونے کی وجہ سے جواب دینا ممکن نہیں ہوتا۔ اس صورت میں خط کو بار بار پڑھ کر اتہ پتہ معلوم کرنے کی کوشش کی جاتی ہے تاکہ خط کا جواب وہاں کی جماعت یا مربی صاحب کی معرفت بھجوایا جاسکے اور اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو پھر ایسے خط کو فائل کردیا جاتا ہے۔ بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ خط ایڈریس نامکمل ہونے یا غیر واضح ہونے یا اردو میں لکھا ہونے کی وجہ سے یہاں پہنچتا ہی نہیں یا ڈاک میں کہیں گم ہو جاتا ہے۔ یا پھر ڈاکئے غلط ایڈریس پر ہی پھینک جاتے ہیں۔

7۔ بعض احباب کی املاء کچی پنسل یا نیلی سیاہی استعمال کرنے کی وجہ سے اتنی غیر واضح ہو جاتی ہے کہ پڑھی ہی نہیں جاتی یا فیکس شدہ خط مشین کی خرابی یا کسی اور وجہ سے اس حال میں ملتا ہے کہ پڑھا ہی نہیں جاتا۔ اس لئے کوشش کریں کہ خط صاف صاف لکھیں۔ خصوصاً نام و پتہ اور متعلقہ امر۔ اور فیکس بھی ایسی مشینوں سے کروائیں جن کا رزلٹ اچھا ہو اور قابل فہم ہو۔ بعض فیکسز میں اتنی زیادہ لائنیں ہوتی ہیں یا سیاہی ہوتی ہے کہ اس سے بھی خط کی کچھ سمجھ نہیں آتی۔ اور اس کو پڑھنے کی کوشش میں عملے کا وقت ضائع ہوتا ہے۔

اگر حضور کی خدمت کوئی مطبوعہ تحریر یا حوالہ بھجوایا جائے تو متعلقہ اخبارات، رسائل، کتب کا مکمل حوالہ بھی درج ہونا چاہیے۔

8۔ روزانہ 10-15 خطوط جو ہم نے بھیجے ہوتے ہیں اور ان پر Stamps لگی ہوتی ہیں واپس آجاتے ہیں جس کی وجہ سے پیسوں کا ضیاع ہوتا ہے۔ اس کی مختلف وجوہات ہوتی ہیں۔ ایڈریس صاف صاف نہیں لکھا ہوتا جس کی وجہ سے Spelling میں فرق آجاتا ہے۔ مکان نمبر یا بلاک نمبر غلط لکھ دیتے ہیں۔ بعض اوقات ایڈریس لکھ دیتے ہیں … (یعنی پاکستان سے خط لکھنے والے) شہر کا نام نہیں لکھتے اور دوسرے ممالک سے لکھنے والے بعض اوقات ملک کا نام نہیں لکھتے۔ جس کا ہم تھوڑا بہت اندازہ لگا کر لکھ دیتے ہیں جو کہ کئی دفعہ غلط ہوتا ہے۔ اس طرح کے خط روزانہ 30-40 کے لگ بھگ موصول ہوتے ہیں۔ ایسے خط بھی حضور کی خدمت میں پیش ہوتے ہیں گو کہ انہیں جواب نہیں بھجوایا جا سکتا۔

9۔ بعض اوقات فیکس مشین والے جب فیکس کرتے ہیں تو انتظار نہیں کرتے کہ مشین خود ٹائم لگا کر کاغذ کو باہر نکالے۔ بلکہ وہ آخر پر خود جب فیکس والا کاغذ Transmit ہونے کے لئے رکتا ہے تو ساتھ ہی اسے کھینچ کر نکال لیتے ہیں جس سے نام بھی مٹ جاتا ہے بلکہ والسلام کے کلمات کے بعد لمبی لمبی لائنیں شروع ہو جاتی ہیں اور اسطرح نہ ہی نام آتا ہے اور نہ ہی ایڈریس۔ اس چیز کا خاص خیال رکھیں کہ دکاندار خط کے کاغذ کو فوراً ساتھ ہی نہ کھینچنے نہ پائے۔

10۔ آخر پر دوبارہ عرض ہے کہ حضور انور کے نام تمام فیکسز A4 سائز کے پیپر پر لکھی جائیں اور چاروں اطراف مناسب حاشیہ چھوڑا جائے نیز تمام فیکسز کالی سیاہی سے لکھی جائیں دوسرے رنگوں کی فیکسز بہت مدھم نکلتی ہیں اور پڑھی نہیں جاتیں۔

امید ہے ان ہدایات پر عمل کرنے پر خط لکھنے والوں کی اکثر شکایات دور ہو جائیں گی اور عملہ ڈاک کے لئے بھی آسانی ہوگی۔

«پبلشر و پرنٹر» طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ «مطبع: ضیاء الاسلام پریس» «مقام اشاعت» دارالنصر غربی چناب نگر «ربوہ» قیمت 5 روپے

خطبہ جمعہ

انسان نیک اعمال اور نورالٰہی کے حصول کی تڑپ کے نتیجے میں خدا کے فضل کو جذب کرتا اور ہدایت پاتا ہے

اگر دلوں کی سختی کو دور کرنا ہے، اللہ تعالیٰ کا قرب پانا ہے تو ذکر اس کی ایک اہم شرط ہے

قرآن کریم کو بھی خدا تعالیٰ نے ذکر کہا ہے۔ اس کو پڑھنا بہت ضروری ہے تا اس کو پڑھنے سے انسان کی، ایک مومن کی نیک فطرت اس سے منور ہو کر مزید روشن ہو

اللہ تعالیٰ کے ذکر کو قائم کرنے کے لئے ایک بہت بڑا حکم نماز کا قیام ہے

دین کی اصل غرض حقیقی خدا کی پہچان، مخلوق خدا کی ہمدردی اور حقیقی پاکیزگی کا جامہ پہننا ہے

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 25 دسمبر 2009ء بمطابق 25 فتح 1388 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ الزمر کی آیت نمبر 23 تلاوت کی اور فرمایا:۔

یہ آیت جو مَیں نے تلاوت کی ہے اس کا ترجمہ ہے کہ پس کیا وہ کہ جس کا سینہ اللہ ...... کے لئے کھول دے پھر وہ اپنے ربّ کی طرف سے ایک نور پر (بھی) قائم ہو (وہ ذکر سے عاری لوگوں کی طرح ہو سکتا ہے؟) پس ہلاکت ہو ان کے لئے جن کے دل اللہ کے ذکر سے (محروم رہتے ہوئے) سخت ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جو کھلی کھلی گمراہی میں ہیں۔

ہدایت کی طرف لانا یا ہدایت دینا یہ بے شک خدا تعالیٰ کا کام ہے جیسا کہ ایک جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (-) (القصص: 57) یعنی تو جس کو پسند کرے ہدایت نہیں دے سکتا لیکن اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور وہ ہدایت پانے والوں کو خوب جانتا ہے۔

آنحضرت ﷺ جس نُور کو لے کر آئے، جو ہدایت دنیا کے سامنے رکھی، جو شریعت قرآن کریم کی صورت میں آپ پر اتری، آپؐ کی خواہش تھی کہ دنیا اس ہدایت کو قبول کرے اور جو روشنی آپؐ پر اتری ہے اس روشنی سے حصہ لے کر اپنے دلوں کو منور کرے اور اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرے۔ کیونکہ آپ کو علم تھا کہ یہ روشنی جو آپ پر اتری ہے اس کے انکار کی صورت میں منکرین عذاب الٰہی کے مَورد بنیں گے اور آپ ﷺ جن کی طبیعت میں انسانیت کے لئے بہت زیادہ رحم تھا، آپؐ کو یہ گوارا نہ تھا کہ کوئی انسان بھی ہدایت کے بغیر اس دنیا سے رخصت ہو کر عذاب پائے۔ پس آپؐ کے دل کی یہ کیفیت تھی کہ راتوں کو اُٹھ اُٹھ کر، بے چین ہو کر خدا تعالیٰ کے آگے گریہ وزاری کرتے تھے کہ خدا تعالیٰ ان لوگوں کو ہدایت دے۔ دنیا کی بقا اور اللہ تعالیٰ کا عبد بنانے کے لئے یہاں تک آپ ﷺ کے دل کا اندر کا درد تھا کہ آپؐ کی بے چینی کو دیکھ کر خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ (-) (الشعراء: 4) یعنی شاید تُو اپنی جان کو ہلاکت میں ڈالے گا کہ کیوں یہ لوگ ایمان نہیں لاتے، مومن نہیں ہوتے۔ لیکن اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے رسول! ہدایت دینا تیرا کام نہیں۔ پیغام پہنچانا تیرا کام ہے، یہ تیرے ذمہ ہے وہ کئے جا۔ ہدایت پہنچانا یا ہدایت دینا خدا تعالیٰ کا کام ہے۔ خدا تعالیٰ بہتر جانتا ہے کہ کون لوگ ہدایت کے مستحق ہیں یعنی کون لوگ ہدایت کے لئے کوشاں بھی ہیں اور خواہش بھی رکھتے ہیں۔ جو لوگ ہدایت کے جویاں ہیں، تلاش میں ہیں، انہیں ہم ہدایت دیتے ہیں اور انہیں پھر اس نُور سے حصہ ملتا ہے جو اے محمد ﷺ تجھ پر اتارا گیا۔ ان کے سینے پھر ہم .... کے لئے کھول دیتے ہیں۔ ان کے دل پھر اُس نُور سے منور ہوتے چلے جاتے ہیں جو ہم نے حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر اتارا۔ وہ لوگ پھر سچائی کے نُور سے اپنے سینوں کو بھر لیتے ہیں۔ وہ اپنے دلوں کو خدا تعالیٰ کی یاد اور محبت سے بھر لیتے ہیں۔ ان کی زبان پر خدا تعالیٰ کا ذکر ہوتا ہے۔ پس یہ لوگ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے ہوتے ہیں۔ ان لوگوں کے ایمانوں میں مضبوطی پیدا ہوتی چلی جاتی ہے۔ (-) کی خوبصورت تعلیم، قرآن کریم کا نُور، ایسے مومنین کے سینوں کو بھرتا چلا جاتا ہے کہ وہ علم و عرفان اور اللہ اور اس کے رسول کی محبت میں بہتر سے بہتر معیار حاصل کرنے کی کوشش اور جستجو میں رہتے ہیں اور یہ کوشش اور جستجو ان کے لئے نئے اور نہ ختم ہونے والے خوبصورت راستے دکھاتی ہے۔ جو اُن کے خیالات کی پاکیزگی کو بڑھاتی ہے۔ جو ان کے علم و عرفان کو بھی بڑھاتی چلی جاتی ہے۔ جو اُن کے سچائی کے نور کو بھی پھیلاتی چلی جاتی ہے۔ اور پھر جہاں جہاں یہ روشنی پڑتی ہے وہاں سعید فطرتوں اور نیک طبعوں کو اس نُور سے حصہ دیتی چلی جاتی ہے۔

اس مضمون کو دوسری جگہ اللہ تعالیٰ نے یوں بیان فرمایا ہے کہ (-) (الانعام: 126)۔ پس جسے اللہ چاہے کہ اسے ہدایت دے اس کا سینہ................ کے لئے کھول دیتا ہے اور جسے چاہے کہ اُسے گمراہ ٹھہرائے اس کا سینہ تنگ، گھٹا ہوا کر دیتا ہے۔ گویا وہ زور لگاتے ہوئے آسمان (کی بلندیوں) پہ چڑھ رہا ہے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ ان لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے پلیدی ڈال دیتا ہے۔

پس خدا تعالیٰ کا یہی قانون ہے کہ ہدایت کا کام خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ میں رکھا ہوا ہے۔ بے شک نُور ہر جگہ پہنچتا ہے۔ بے شک جب سورج چمکتا ہے تو دن کی روشنی کر دیتا ہے یا دن کو روشن کر دیتا ہے۔ لیکن اگر کوئی کمرے میں بند ہو کر کھڑکیاں دروازے بند کر لے تو اسے اس نُور سے کوئی حصہ نہیں ملتا جو کہ سورج کی روشنی سے اس کے سامنے آنے والوں کو، اس کے سامنے کھڑے

ہونے والوں کومل رہا ہوتا ہے۔ اگر ایسا شخص کہے کہ مَیں تو کہیں سورج کی روشنی نہیں دیکھتا تو یہ اُس کے اُس عمل کا نتیجہ ہے جو اُس نے اپنے تک سورج کی روشنی پہنچنے کے لئے روکیں کھڑی کر کے کیا ہے۔ پس روحانی دنیا میں بھی روشنی انہی تک پہنچتی ہے جو یہ روشنی پہنچنے کے لئے اپنے دل و دماغ کے دروازے اور کھڑکیاں کھول کے رکھتے ہیں۔ پس یہاں بھی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (-) پس جسے اللہ چاہے کہ اسے ہدایت دے اس کا سینہ............ کے لئے کھول دیتا ہے۔ یہاں پہ اس کا یہ مطلب ہے کہ انسان کا عمل ہے جو نیک اعمال کی صورت میں اور نُور سے حصہ لینے کی تڑپ دل میں رکھنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتا ہے۔ اس کے نتیجہ میں پھر وہ ہدایت پاتا ہے۔ پس خدا تعالیٰ کسی پر ظلم نہیں کرتا۔ اللہ تعالیٰ کی طرف تو جو ایک قدم بڑھانے والا ہے خدا تعالیٰ اس کی طرف دو قدم بڑھاتا ہے اور اس کی طرف چل کر جانے والے کی طرف خدا تعالیٰ دوڑ کر آتا ہے۔ پس یہاں جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور اس کا سینہ (-) کے لئے کھولتا ہے اس کا مطلب ہے کہ خدا تعالیٰ یہ علم رکھتا ہے کہ فلاں شخص خوشی اور کوشش سے خدا تعالیٰ کی رضا کی تمنا رکھتے ہوئے اس کے احکامات کو قبول کرنا چاہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے احکامات کی کامل اطاعت بدل و جان کرنے کے لئے تیار ہے۔ اگر انسان اللہ تعالیٰ کے احکامات کی پابندی اور کامل اطاعت کے لئے ہر وقت تیار ہو تو یہ چیز ظاہر کرتی ہے کہ اُس کے قدم روحانی ترقی کی طرف اٹھ رہے ہیں۔ اور جس کے قدم روحانی ترقی کی طرف اٹھ رہے ہوں اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہی ہے جس کا سینہ اللہ تعالیٰ پھر کھولتا چلا جاتا ہے۔ اُسے حقیقی (-) کا فہم و ادراک حاصل ہوتا چلا جاتا ہے۔ نام کا (-) نہیں ہوتا۔ اس کی عبادات، اس کی نمازیں، اس کے روزے، اس کے حج، اس کے اعلیٰ اخلاق کے نمونے دنیا کو دکھانے کے لئے نہیں ہوتے بلکہ خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے ہوتے ہیں۔ لیکن بعض ایسے بدقسمت بھی ہوتے ہیں جو خدا تعالیٰ کے احکامات کو بوجھ سمجھتے ہیں، جو دین کو غیر ضروری سمجھتے ہیں اور اس کے ساتھ استہزاء کرتے ہیں۔ یا بعض ایسے ہیں جو اپنے دین کو یا اُن روایات کو جو انہوں نے اپنے آباء و اجداد سے، اپنے باپ دادا سے سنیں، آخری حرف سمجھتے ہیں اور (-) کو قبول کرنا نہیں چاہتے۔ وہ اپنے خیال میں یا اپنے ماحول میں جتنا بھی خیال کریں یا سمجھے جائیں کہ وہ کسی دین پر قائم ہیں لیکن اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ دین پر قائم نہیں اور روحانی لحاظ سے ترقی کی بجائے انحطاط پذیر ہیں، نیچے کی طرف جا رہے ہیں۔ جب آنحضرت ﷺ کی بعثت ہوگئی اور اس نُور پر خدا تعالیٰ کی آخری شریعت قرآن کریم کا نور بھی نازل ہو گیا تو اب اللہ تعالیٰ کا اعلان ہے کہ (-)(آل عمران: 20) کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک اصل دین............ ہی ہے جو کامل فرمانبرداری سکھاتا ہے اور اللہ تعالیٰ اور اس کی مخلوق کے حقوق کی ادائیگی کے لئے راہیں متعین کرتا ہے۔ اس کے علاوہ اب کوئی دین نہیں جو روحانی ترقیات کی راہیں دکھا سکے۔ اللہ تعالیٰ نے جو یہ فرمایا کہ (-) اور جسے چاہے اُسے گمراہ ٹھہرائے۔ اس کا سینہ تنگ اور گھٹا ہوا کر دیتا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی مرضی نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ جس کا چاہے سینہ تنگ کر دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تو آدم کو زمین پر بھیجا اور بھیج کر پہلے دن ہی کہہ دیا تھا کہ تمہیں آزادی ہے۔ اگر نیکیوں کی طرف قدم بڑھاؤ گے تو میرے نُور سے حصہ پاؤ گے اور اگر شیطان کے قدموں پر چلو گے تو میرے عذاب کے مَورد بنو گے۔ پس یہ انسان کے بُرے اعمال ہیں جو اس کا سینہ تنگ ہونے کا باعث بنتے ہیں۔ جب انسان گناہوں میں بڑھتا چلا جاتا ہے اور دین سے اور اللہ کے رسولوں سے استہزاء شروع کر دیتا ہے تو پھر وہ گمراہی کے راستوں کی طرف چلتا ہے اور صراط مستقیم سے دور ہٹتا چلا جاتا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ کے احکامات کو بوجھ سمجھنے والے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو اپنے پر بند کر رہے ہوتے ہیں۔ اور جب اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو بند کرتے ہیں تو ان کے سینے میں اللہ تعالیٰ مزید گھٹاؤ پیدا کر دیتا ہے۔ ان کے لئے راستے کی مشکلات پیدا ہوتی ہیں۔ وہ ایسے حالات میں ہوتا ہے کہ جیسے کوئی اونچی جگہ چڑھ رہا ہے۔ سانس پھول رہا ہے جس کی وجہ سے سینے میں تنگی محسوس ہو رہی ہے۔ تو یہ عمل خود انسان کے ہیں جو اُسے خدا سے دُور کر کے مشکلات میں مبتلا کرتے ہیں۔ ورنہ خدا تعالیٰ تو اپنے بندوں پر اتنا مہربان ہے کہ جب بھی انسان میں، قوموں میں بگاڑ پیدا ہوتا ہے تو اپنے نبی اور رسول اور خاص بندے بھیجتا ہے کہ دنیا کی راہنمائی کر کے انہیں راہ راست پر لانے کی کوشش کریں اور انبیاء اپنی جان پر ظلم کر کے یہ کام سرانجام دیتے ہیں۔ قوم کی دشمنیاں مول لے کر یہ کام انجام دینے کی کوشش کرتے چلے جاتے ہیں۔ قوم کے جو سردار ہیں، جن کی اپنے نفس کی خواہشات ہیں، جو صرف اپنی ذاتیات کے دائرے کے اندر ہی رہنا چاہتے ہیں، وہ پھر اللہ تعالیٰ کے ان پاک بندوں کے خلاف ہوتے ہیں۔ اپنی دشمنیوں کو ان کے لئے انتہا تک بڑھا دیتے ہیں۔ لیکن یہ لوگ ان لوگوں کی دشمنیاں لے کر بھی اصلاح کی کوشش کرتے چلے جاتے ہیں۔ راستے کی کسی روک کی پرواہ نہیں کرتے۔ جیسا کہ مَیں نے بتایا محسن انسانیت حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے اسی درد کو دیکھ کر اللہ تعالیٰ نے آپ کو فرمایا کہ کیا تو ان لوگوں کے لئے اپنی جان کو ہلاک کرے گا کہ یہ اسلام قبول نہیں کرتے۔ پس جو خود گناہوں میں گرنا چاہتا ہے جو گمراہی کے راستوں کو چھوڑنا نہیں چاہتا اسے پھر اللہ تعالیٰ بھلائی کے راستے نہیں دکھاتا۔ اللہ تعالیٰ کا قرآن کریم میں بیان کرنے کا مقصد صرف یہی نہیں ہے کہ پرانوں کے واقعات بیان کر دیئے یا آنحضرت ﷺ کی بعثت کے بعد (-) میں سے اب کوئی بھٹک نہیں سکتا اور جس کے ساتھ (-) کا لیبل لگ گیا اس کے لئے روحانی ترقی بھی لازمی ہوگئی۔

قرآن کریم میں ایسے بے شمار احکامات ہیں کہ (-) لانے کے بعد بھی روحانی ترقی کے لئے عبادات، استغفار، اعمال صالحہ بجا لانے کی طرف توجہ دلائی گئی ہے اور واضح کیا گیا ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ کے حکموں کی حقیقی رنگ میں پیروی نہیں کرو گے تو سزا کے مستوجب بن جاؤ گے یا بن سکتے ہو۔ پھر یہ بھی واضح کر دیا کہ جس طرح پہلی قوموں میں انحطاط ہوا، تم میں بھی ہوگا۔ لیکن کیونکہ یہ آخری شریعت ہے اور دین (-) میں مکمل کر دیا گیا ہے اس لئے یہ وہ نُور کا آخری مینار ہے جس سے آئندہ تا قیامت دنیا نے روشنی حاصل کرنی ہے۔ اور آنحضرت ﷺ وہ آخری روشنی اور سراج منیر ہیں جن سے کامل عشق کی بنیاد پر اللہ تعالیٰ پھر ایسے لوگ بھیجتا رہے گا جو صراط مستقیم کی طرف راہنمائی کرتے رہیں گے......

پس اللہ تعالیٰ ہدایت کے لئے سامان مہیا فرماتا ہے۔ اپنے نُور سے منور کر کے اپنے خاص بندے ہمیشہ بھیجتا ہے لیکن جو ماننے سے انکاری ہوں، جن کے سینے خود انہوں نے خدا تعالیٰ کے پیغام کو سننے کے لئے تنگ کر لئے ہوں ان پر پھر اللہ تعالیٰ کا یہ فعل ہے کہ ان کا سینہ پھر مزید گھٹتا چلا جاتا ہے۔ وہ نیکیوں سے دُور ہٹ جاتے ہیں اور بُرائیوں کے قریب ہوتے چلے جاتے ہیں۔ پس اس آیت میں یہ واضح کر دیا کہ اللہ تعالیٰ صرف انہی کی مدد کرتا ہے جو اعمال صالحہ بجا لاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے احکامات کی کامل اطاعت کرتے ہیں اور پھر یہ لوگ اللہ تعالیٰ کی تائید اور اس کے فضل سے روحانی ترقیات کی منازل طے کرتے چلے جاتے ہیں۔ اور جو ایمان نہیں لاتے وہ گناہوں میں بڑھتے چلے جاتے ہیں۔ پس یہ (-) کے لئے بھی سوچنے کا مقام ہے اور احمدیوں کے لئے بھی فکر کا مقام ہے کہ اگر (-) ہونے کا دعویٰ ہے تو یاد رکھیں کہ (-) کامل فرمانبرداری کا نام ہے۔

حضرت مسیح موعود ایک جگہ فرماتے ہیں کہ ''اکثر انسانوں کے اندر سے قوت روحانیت اور خداترسی کی کم ہوگئی ہے اور وہ آسمانی نور جس کے ذریعہ سے انسان حق اور باطل میں فرق کر سکتا ہے وہ قریباً بہت سے دلوں میں سے جاتا رہا ہے اور دنیا ایک دہریت کا رنگ پکڑتی جاتی ہے''۔ فرمایا ''اس بات پر یہ امر گواہ ہے کہ عملی حالتیں جیسا کہ چاہئے درست نہیں ہیں۔ سب کچھ زبان سے کہا جاتا ہے مگر عملی رنگ میں دکھلایا نہیں جاتا''۔ فرمایا ''دل کی حقیقی پاکیزگی اور خدا تعالیٰ کی سچی محبت اور اس کی مخلوق کی سچی ہمدردی اور حلم اور رحم اور انصاف اور فروتنی اور دوسرے تمام پاک اخلاق اور تقویٰ اور طہارت اور راستی جو ایک مذہب کی روح ہے اس کی طرف اکثر انسانوں کو توجہ نہیں''۔ فرماتے ہیں کہ ''مذہب کی اصلی غرض اُس سچے خدا کا پہچاننا ہے جس نے اس تمام عالم کو پیدا کیا ہے اور اس کی محبت میں اس مقام تک پہنچنا ہے جو غیر کی محبت کو جلا دیتا ہے اور اُس کی مخلوق سے ہمدردی کرنا ہے۔ اور حقیقی پاکیزگی کا جامہ پہننا ہے''۔

(لیکچر لاہور روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 148-147)

پس یہ اعلیٰ اخلاق، یہ تقویٰ، یہ دل کی پاکیزگی، یہ خدا تعالیٰ کی محبت اور مخلوق کے حقوق کی ادائیگی کس طرح ہو؟ یہ مَیں نے بتایا کہ خدا تعالیٰ کی طرف قدم بڑھانے سے ہے۔ اس نور سے جو اللہ تعالیٰ نے اتارا اس کو حاصل کرنے سے ہے اور یہ نُور آنحضرت ﷺ کا اُسوہ اور قرآن کریم ہے۔ اصل میں تو قرآن کریم کی تعلیم کی جو عملی شکل ہے یہی آنحضرت ﷺ کا اُسوۂ حسنہ ہے۔ یہی جواب حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ایک صحابی کے سوال کرنے پر انہیں دیا تھا۔ اخلاق کے بارہ میں پوچھتے ہو تم نے قرآن کریم کھول کر نہیں پڑھا؟

(مسند احمد بن حنبل جلد 8 صفحہ 145-144 مسند عائشہؓ حدیث نمبر 25108 عالم الکتب بیروت لبنان 1998ء)

اب اس کی طرف واپس لوٹتا ہوں پہلی آیت جو مَیں نے تلاوت کی تھی کہ اللہ تعالیٰ جن کا سینہ (-) کے لئے کھولتا ہے اور پھر وہ نُور پر قائم ہوتے ہیں۔ وہ لوگ ان کی طرح نہیں ہو سکتے جن کے دل سخت ہو گئے ہوں۔ اور دل کیوں سخت ہو گئے؟ اس کی وضاحت ہو گئی کہ وہ اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل نہیں کرتے۔ اس کی عبادت کی طرف توجہ نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کے ذکر سے محروم ہیں۔ گویا اللہ تعالیٰ فرما رہا ہے کہ اگر دلوں کی سختی کو دور کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا قرب پانا ہے تو ذکر اس کی ایک اہم شرط ہے اور بہت بڑی شرط ہے۔ ذِکر کیا ہے؟ اس کی مختلف شکلیں ہیں۔ قرآن کریم کو بھی خدا تعالیٰ نے ذکر کہا ہے۔ جیسا کہ فرمایا (-) (الحجر: 10) یعنی ہم نے ہی اس ذکر یعنی قرآن شریف کو اتارا ہے اور ہم ہی اس کی حفاظت کریں گے۔ اللہ تعالیٰ نے اس وعدے کے مطابق اس کی حفاظت فرمائی اور فرما رہا ہے اور یہ آج تک اپنی اصلی حالت میں ہے اور رہے گا۔

اس آیت میں حضرت مسیح موعود کی بعثت کی طرف بھی اشارہ ہے جس کی خود حضرت مسیح موعود نے وضاحت فرمائی ہے۔ ایک جگہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ (یہ آیت) ''صاف بتلا رہی ہے کہ جب ایک قوم پیدا ہو گی کہ اس ذکر کو دنیا سے مٹانا چاہے گی تو اس وقت خدا آسمان سے اپنے کسی فرستادہ کے ذریعہ سے اس کی حفاظت کرے گا''۔

(تحفہ گولڑویہ۔ روحانی خزائن جلد 17 حاشیہ صفحہ 267)

..........گزشتہ دنوں ایک سیاسی پارٹی نے (-) کے میناروں کے بارہ میں سوئٹزرلینڈ میں شور اٹھایا تھا۔ تو گو کہ رپورٹس یہی ہیں کہ جو ریفرنڈم میں حصہ لینے والے تھے ان کی اکثریت نے میناروں کے خلاف ووٹ ڈالا لیکن جو ملکی آبادی کی اکثریت تھی وہ اس کے خلاف تھی۔ انہوں نے حصہ نہیں لیا۔ بہرحال ریفرنڈم ہوا اور میناروں کے خلاف ایک قانون پاس ہو گیا۔ اور حکومت بھی اور بہت سارے دوسرے سیاسی لیڈر بھی اس بات پر شرمندہ ہیں بلکہ اس پر دوبارہ بحثیں چل پڑی ہیں کہ یہ ریفرنڈم کروانا ہی نہیں چاہئے تھا۔ کیوں ہوا؟ اب کیا کرنا چاہئے ......

قرآن کریم کے ذکر ہونے کے بارے میں آپ فرماتے ہیں کہ:

''قرآن کریم کا نام ذکر رکھا گیا ہے۔ اس لئے کہ وہ انسان کی اندرونی شریعت یاد دلاتا ہے۔ ....قرآن کوئی نئی تعلیم نہیں لایا بلکہ اس اندرونی شریعت کو یاد دلاتا ہے جو انسان کے اندر مختلف طاقتوں کی صورت میں رکھی ہے۔ حلم ہے، ایثار ہے، شجاعت ہے، جبر ہے، غضب ہے، قناعت ہے وغیرہ۔ غرض جو فطرت باطن میں رکھی تھی قرآن نے اسے یاد دلایا جیسے فِیْ کِتٰبٍ مَّکْنُوْنٍ (الواقعہ: 79)۔ یعنی صحیفہ فطرت نے کہ جو چھپی ہوئی کتاب تھی اور جس کو ہر ایک شخص نہ دیکھ سکتا تھا۔ اس طرح اس کتاب کا نام ذکر بیان کیا تا کہ وہ پڑھی جاوے تو وہ اندرونی اور روحانی قوتوں اور اس نُورِ قلب کو جو آسمانی ودیعت انسان کے اندر ہے یاد دلاوے''۔

(رپورٹ جلسہ سالانہ 1897ء صفحہ 94 طبع اول۔ بحوالہ تفسیر حضرت مسیح موعود جلد 2 صفحہ 770 مطبوعہ ربوہ)

(یعنی یہ ''ذکر'' قرآن کریم پڑھو تو جو پاک فطرت ہیں ان کے دل کا جو نور ہے اس کو یہ نکال کر باہر رکھتا ہے ان کو یاد دلاتا ہے کہ یہ یہ احکامات ہیں۔ یہ تعلیم ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کے حقوق ہیں۔ یہ بندوں کے حقوق ہیں جو تم نے ادا کرنے ہیں۔)

پس جب اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہلاکت ہے ان پر جن کے دل اللہ تعالیٰ کے ذکر سے سخت ہیں یہ لوگ ان لوگوں کی طرح نہیں ہو سکتے جو اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والے ہیں اور جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ یہ ذکر جو قرآن شریف کی صورت میں ہے اس کو اپنانے کی ضرورت ہے۔ پس اس کو پڑھنا بہت ضروری ہے تا کہ اس کو پڑھنے سے انسان کی، ایک مومن کی نیک فطرت اس نُور سے منور ہو کر مزید روشن ہو اور صرف اپنے دل کو روشن کرنا ہی مقصد نہ ہو بلکہ قرآن کریم کی تعلیم پر عمل ہے جو اصل میں حقیقی روشنی سے فائدہ اٹھانے والا بناتا ہے۔ ان احکامات پر عمل کرنے کی ضرورت ہے جو ایک نیک فطرت انسان کے لئے ضروری ہیں۔ جو ایک مومن کے لئے ضروری ہیں۔ جو خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کا ذریعہ بنتے ہیں۔ جس سے انسان کے اندر چھپی ہوئی قوتوں کو جلا ملتی ہے۔ جس سے روحانیت میں ترقی کے راستے متعین ہوتے ہیں۔ اگر عمل نہیں تو صرف علمی حالت اس ذکر سے کوئی فائدہ نہیں دے سکتی۔ .... جو ہیں ان میں بڑے حفاظ ہیں۔ بڑے مقررین بھی ہیں، مفسرین بھی ہیں لیکن جب وہ اس پر اس طریق پر غور نہیں کر رہے جو زمانہ کے امام نے بتایا ہے تو یہ ایک ظاہری خول ہے جس سے وہ کچھ فائدہ نہیں پا سکتے۔ اِس تعلیم کی عملی حالت اُن تمام باتوں کو اپنے اندر سمیٹتی ہے جس سے حقوق اللہ کی ادائیگی بھی ہو رہی ہو اور حقوق العباد کی ادائیگی بھی ہو رہی ہو۔ تبھی یہ جو ذکر ہے انسان کی زندگی میں روحانی، اخلاقی، علمی اور عملی معیاروں کو بلند کرنے کا باعث بنے گا۔ قرآن کریم جو سینکڑوں احکامات پر مشتمل ہے اس کا پڑھنا اور اللہ تعالیٰ کے ذکر سے اپنے ذہنوں اور زبانوں کو تازہ رکھنا اس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ ان تمام باتوں پر عمل بھی کیا جائے جن کا قرآن کریم میں ذکر ہے۔

عبادت کے بارہ میں اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے (-)(طٰہٰ:15) کہ میرے ذکر کے لئے نماز قائم کر۔ پس جہاں قرآن کریم سورۃ فاتحہ سے لے کر سورۃ الناس تک مکمل ایک ذکر ہے اور اس میں سینکڑوں نصیحتیں مومنوں کو کی گئی ہیں، احکامات دیئے گئے ہیں وہاں اللہ تعالیٰ کے ذکر کو قائم رکھنے کے لئے ایک بہت بڑا حکم نماز کا قیام ہے جسے مومنین کو ہمیشہ مدنظر رکھنا چاہئے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ''نماز سے بڑھ کر اور کوئی وظیفہ نہیں ہے کیونکہ اس میں حمد الٰہی ہے، استغفار ہے اور درود شریف۔ تمام وظائف اور اوراد کا مجموعہ یہی نماز ہے اور اس سے ہر ایک قسم کے ہم و غم دور ہوتے ہیں اور مشکلات حل ہوتے ہیں۔ آنحضرت ﷺ کو اگر ذرا بھی غم پہنچتا تو آپ نماز کے لئے کھڑے ہو جاتے۔ اور اسی لئے فرمایا ہے (-)(سورۃ الرعد: آیت 29) اطمینان، سکینتِ قلب کے لئے نماز سے بڑھ کر اور کوئی ذریعہ نہیں''۔ فرمایا کہ ''سب وظیفوں سے بہتر وظیفہ نماز ہی ہے''۔ (اکثر لوگ اب خطوں میں پوچھتے رہتے ہیں، کئی دفعہ مَیں جواب دے چکا ہوں اس لئے دوبارہ بتاتا ہوں) آپ نے فرمایا کہ ''سب وظیفوں سے بہتر وظیفہ نماز ہی ہے۔ نماز ہی کو سنوار سنوار کر پڑھنا چاہئے، اور سمجھ سمجھ کر پڑھو اور مسنون دعاؤں کے بعد اپنے لئے اپنی زبان میں بھی دعائیں کرو۔ اس سے تمہیں اطمینان قلب حاصل ہوگا اور سب مشکلات خدا تعالیٰ چاہے گا تو اسی سے حل ہو جائیں گی۔ نماز یادِ الٰہی کا ذریعہ ہے اسی لئے فرمایا ہے اَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِذِکْرِیْ (طٰہٰ:15)''۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 311-310 جدید ایڈیشن مطبوعہ ربوہ)

پس اللہ تعالیٰ نے (-) کے لئے سینہ کھولنے والے اور اس وجہ سے نُور پر قائم ہونے والے کی نشانی بتائی ہے وہ اس کا ذکر ہے۔ اس کو ہمیشہ یاد رکھنا ہے۔ اس کی عبادت ہے۔ اس کے احکامات کی پابندی ہے۔ اگر یہ نہیں تو پھر دل آہستہ آہستہ سخت ہوتے جاتے ہیں۔

(-) قبول نہ کرنے والوں کے دلوں کی سختی کی بھی یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ذکر سے ان کے دل خالی ہیں۔ پس ایک مومن کا کام ہے کہ اللہ تعالیٰ کے اس حکم پر اپنی تمام تر توجہ مرکوز رکھے کہ لِذِکْرِیْ یعنی میرے ذکر کے لئے۔ اس کا مطلب ہے کہ اللہ تعالیٰ کی یاد دل میں رکھتے ہوئے اس کی عبادت کا حق ادا کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ کا شکرگزار بندہ بنا جائے۔ ہماری

نمازیں خداتعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے ہوں اور ہم اپنی نمازوں اور قیام نماز میں اس طرح باقاعدگی اختیار کرنے والے ہوں کہ دنیا میں خداتعالیٰ کے ذکر میں حقیقی ذکر کرنے والوں کے نظارے قائم ہوتے چلے جائیں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں بھی اور ہماری نسلوں کو بھی گمراہ ہونے سے بچائے اور ہم حقیقی نُور سے حصہ پانے والے ہوں۔

کل انشاء اللہ قادیان کا جلسہ سالانہ بھی شروع ہو رہا ہے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے۔ آپ سب لوگ بھی دعا کریں اور اللہ تعالیٰ ان شاملین کو بھی توفیق دے کہ وہ نمازوں کی باقاعدگی کے ساتھ ساتھ جلسہ کی کارروائی کے دوران بھی اور سڑکوں پر چلتے پھرتے بھی اپنی زبانوں کو خداتعالیٰ کے ذکر سے تر رکھنے والے ہوں۔ ان دنوں میں مسیح موعود کی اس بستی کو دعاؤں سے ایسا بھر دیں کہ ہر طرف اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی بارش برستی نظر آئے۔ حمد اور دُرود سے فضا کو اس طرح بھر دیں کہ جو ہر شامل ہونے والے کو حقیقی نور کا حامل بنا دے۔ اس سے حصہ لینے والا بنا دے۔ دنیا کے احمدی بھی دعا کریں کہ جلسہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر لحاظ سے بابرکت ہو اور ہر احمدی کو ہر شامل ہونے والے کو وہاں خداتعالیٰ اپنی حفاظت میں رکھے۔ اپنی امان اور پناہ میں رکھے اور ہر شر سے محفوظ رکھے۔

مکرم محمد منور صاحب

میری والدہ مکرمہ فہمیدہ بشیر صاحبہ

میری والدہ محترمہ فہمیدہ بشیر صاحبہ اپنی طبعی عمر گزار کر اور خداتعالیٰ کی رضا پر ہمیشہ راضی رہتے ہوئے زندگی کی آسائش اور مشکل دور میں خداتعالیٰ کے ساتھ اپنے تعلق کو مضبوط کرتے ہوئے طویل علالت کے بعد مورخہ 17 فروری 2009ء کو اپنے خالق حقیقی سے جاملیں۔

آپ 1952ء میں مکرم مولوی غلام محمد صاحب و مکرمہ جنت بی بی صاحبہ کے گھر جلال پور بھٹیاں ضلع گوجرانوالہ میں پیدا ہوئیں۔ آپ نے دنیاوی تعلیم پرائمری تک حاصل کی۔ مگر قرآن کریم ناظرہ اور باترجمہ جانتی تھیں۔

شادی سے قبل 1971ء میں آپ نے حضرت مسیح موعود کے بابرکت نظام وصیت میں شمولیت کی توفیق پائی۔ 1971ء میں ہی آپ کی شادی مکرم چوہدری محمد بشیر صاحب (مرحوم) سابق استاد تعلیم الاسلام ہائی سکول سے ہوئی۔ بعد میں میرے والد صاحب ربوہ سے باہر کے سکول کے ہیڈ ماسٹر بھی رہے۔ جس کی وجہ سے بعض اوقات والد صاحب کو ملازمت کے دوران گھر سے باہر بھی رہنا پڑتا۔ لیکن اس کے باوجود ہماری والدہ صاحبہ نے کبھی بھی ہمیں تربیتی یا اخلاقی لحاظ سے کسی کمزوری کا شکار نہیں ہونے دیا۔

ہماری والدہ صاحبہ کو 1989ء سے 2006ء تک مسلسل 18 سال محلّہ دارالعلوم جنوبی 2 کی بطور صدر لجنہ کی ذمہ داری احسن رنگ میں ادا کرنے کی توفیق ملی۔

خلافت سے خدا کے فضل سے اتنا زیادہ پیار اور گہرا تعلق تھا جو بھی حضور انور کی طرف سے کوئی تحریک آتی آپ سب سے پہلے اس میں حصہ لیتی تھیں اور جس وقت تک حضور انور کے ارشاد کی تعمیل نہ ہو جاتی تھی اس وقت تک آرام سے نہیں بیٹھتی تھیں۔ محلّہ میں لجنہ کی تنظیم کو فعال رکھا ہوا تھا۔ خاکسار بطور صدر محلّہ جب صدر صاحبہ لجنہ سے کوئی کام کہتا اس کو اسی وقت پورا کرنے کی کوشش کرتیں۔ اس کی ایک مثال ہماری بیت الذکر کی تعمیر ہے جس میں محترمہ نے اپنی تمام لجنہ کو ساتھ لے کر دن رات کام کیا اور عورتوں میں تحریک پیدا کی کہ اپنے خاوندوں، بیٹوں اور بھائیوں کو بیت الذکر کی تعمیر کے لئے باہر نکالیں۔ جب حضور انور کا خطبہ جمعہ آتا تھا تو جمعہ کے دن صبح سے ہی گھر گھر لجنہ کو ساتھ لے کر جاتیں اور ہر گھر میں حضور انور کا خطبہ سننے کی تحریک کرتیں تمام لجنہ اور چھوٹے بچوں کی پسندیدہ شخصیت کی مالک تھیں۔

چھوٹے بچوں سے بڑی نرمی اور بڑوں سے بڑی شفقت کا اظہار کرتی تھیں۔ بس ہر وقت محلّہ کی فکر رہتی تھی کہ بچوں کا کچھ کریں نمازیں نہیں پڑھتے ان کو بیت الذکر لائیں نظام سے وابستگی ان میں کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔ محلے میں نماز، حضور انور کے خطبات اور لجنہ کے اجلاسات، کلاسز کے لحاظ سے بہت سختی کرتی تھیں۔ اگر نماز یا خطبہ کے وقت کسی خادم کو باہر دیکھ لیتیں تو اس کو سختی سے نماز پر بھیجتیں اور خطبہ سننے کے لئے کہتیں۔

ہمارے والد صاحب 17 جون 1997ء کو وفات پا گئے لیکن والدہ صاحبہ نے ان کے بعد کا عرصہ بڑے صبر سے گزارہ اور محلّہ کے کام بھی بڑی خوشی اور لگن سے کرتی تھیں۔ 17 جون 2006ء کو آپ کو فالج کا اٹیک ہوا تھا۔ جون 2008ء میں آپ کو لندن جانے کا موقعہ ملا۔ محترمہ والدہ صاحبہ کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی دلی تمنا تھی۔ چنانچہ حضور انور ایدہ اللہ سے بھی ملاقات ہوئی۔ وفات سے چند روز قبل والدہ صاحبہ کی طبیعت زیادہ خراب ہونے کی وجہ سے فضل عمر ہسپتال میں داخل کروایا گیا لیکن مورخہ 17 فروری 2009ء کو آپ اپنے خالق حقیقی سے جاملیں۔

آپ نے اپنے پیچھے چار بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں ہمیشہ اپنے سائے میں رکھے اور ہماری والدہ کی خواہشات کے مطابق نیک زندگیاں گزارنے کی توفیق دے اور ان کے نیک نمونے پر قائم ہونے اور نیک کاموں کو اپنی زندگیوں میں جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اللہ تعالیٰ ان سب دوستوں، عزیزوں اور رشتہ داروں کو بہترین جزا دے جو تعزیت کے لئے آئے فون کیا یا خط لکھا۔

قیمتی اثاثے

اپنی بیٹی کی بیرون ملک روانگی پر

اے وقت اتنا نہ دُور لے جا دلوں کی رونق میرے اثاثے
وہ بیٹی میری جگر کا ٹکڑا میری نواسی میرے نواسے

یہاں کے حالات ہی کچھ ایسے ہیں جیسے ہو ہجرتوں کا موسم
خدا حفاظت کرے تمہاری یہی دعا ہے مری خدا سے

کسی کے آنے پہ تیرا چُھپنا وہ تیرا رونا وہ تیرا ہنسنا
وہ تیرا چلنا وہ تیرا گرنا، ہیں یاد لمحے ذرا ذرا سے

خدا پہ کامل یقین رکھنا، ہزار ہوں مشکلوں کے بادل
ضرور نکلے گا اک نہ اک دن ہر ایک مشکل کا حل دعا سے

محبتوں کا، شرافتوں کا، جہیز وافر ہے پاس تیرے
کوئی بھی رستہ زیادہ روشن نہیں ہے دیکھا رہ وفا سے

حضور انور کو خط دعاؤں کے لکھتے رہنا اے جانِ قدسی
وہی تو اک ڈھال ہیں اور ان کی دعائیں ہیں قیمتی اثاثے

عبدالکریم قدسی

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

مکرم نصر اللہ خان ناصر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ نسیم اختر صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری حمید احمد صاحب سیکیورٹی کارکن دارالضیافت ربوہ وسط دسمبر 2009ء سے بعارضہ فالج بیمار ہیں اس وقت بالکل بے حس وحرکت بستر علالت پر ہیں بولنے اور دیکھنے کی صلاحیت سے بھی محروم ہیں مصنوعی طریقہ سے خوراک اور ادویات دی جارہی ہیں۔ اب گھر پر ہی زیر علاج ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ شافی مطلق اپنے خاص فضل وکرم سے معجزانہ شفاء عطا فرمائے۔ آمین

مکرم جری اللہ راشد صاحب مربی سلسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ امۃ القیوم صاحبہ اہلیہ مکرم مولانا عبدالسلام طاہر صاحب مرحوم شدید بیمار ہیں اور ایک ہفتہ سے فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔ بیماری میں کافی شدت ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے رحم اور فضل سے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم قریشی محمد سعید صاحب رحمٰن کالونی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم شیخ محمد ادریس صاحب مالک Y.I.Press چندریگر روڈ کراچی دل اور گردوں کی وجہ سے سخت بیمار ہیں اور ہسپتال کے I.C.U میں دو روز سے داخل ہیں۔ اس وقت ان کی عمر 70 سال ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ جلد صحت کاملہ دے۔ آمین

مکرم محمود احمد گل صاحب معلم وقف جدید تانی چک ضلع شیخوپورہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم عثمان محمود گل صاحب مورخہ 28 جنوری 2010ء کو چنیوٹ پنڈی بھٹیاں روڈ پر کار حادثہ میں شدید زخمی ہوگئے ہیں۔ دایاں بازو ٹوٹ گیا ہے فضل عمر ہسپتال میں آپریشن متوقع ہے۔ پلیٹیں ڈالی جائیں گی۔ گاڑی کا بھی کافی نقصان ہوا ہے۔ دو دوست بھی زخمی ہیں۔ سب بچوں کی کامل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔ نیز یہ کہ خدا اپنے فضل سے اس مالی نقصان کا بھی مداوا فرمادے۔ آمین

ولادت

مکرم عبدالستار خان صاحب امیر جماعت احمدیہ گوئٹے مالا سنٹرل امریکہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کی بیٹی مکرمہ امۃ القدوس شوکت صاحبہ اہلیہ مکرم قمر شیراز صاحب شعبہ کمپیوٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو مورخہ 31 دسمبر 2009ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود واقف نو ہے اس کا نام حمزہ قمر تجویز کیا گیا ہے جو مکرم نعمت اللہ شمس صاحب کارکن دفتر وصیت ربوہ کا پوتا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو مخلص اور باوفا خادم دین بنائے۔ صحت وعافیت والی لمبی عمر عطا فرمائے اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم مبشر احمد صاحب کارکن دفتر دارالذکر لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم رانا محمد داؤد صاحب کافی عرصہ سے فالج اور شوگر کی وجہ سے بیمار چلے آرہے ہیں نیز میرے بھائی مکرم رفیق احمد رانا صاحب بیمار ہیں اب حالت پہلے سے بہتر ہے۔

اسی طرح خاکسار بھی کافی عرصہ سے نزلہ، زکام پھلبہری، شوگر جیسی بیماریوں میں مبتلا ہیں گھریلو پریشانیاں بھی بہت ہیں احباب جماعت سے سب مریضوں کی شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ملک خالد محمود صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی بیٹی محترمہ نزہت ناہید صاحبہ بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم عبدالمنان صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کافی عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

☆......☆......☆

ولادت

مکرم سید گلزار احمد طاہر ہاشمی صاحب مینیجر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم سید عمران ہاشمی صاحب کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے مورخہ 3 فروری 2010ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولود کا نام سید سلمان علی ہاشمی عطا فرمایا ہے اور تحریک وقف نو میں شامل کرنے کی منظوری بھی فرمائی ہے۔ جو مکرم چوہدری خالد محمود صاحب مرحوم دارالفتوح غربی ربوہ کا پہلا نواسہ اور مکرم سید مختار احمد ہاشمی صاحب مرحوم کی نسل سے ہے۔ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک، خادم دین اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

خریداران الفضل کیلئے اطلاع

پاکستان پوسٹ کی طرف سے ڈاک خرچ میں 100 فیصد اضافے کی وجہ سے ڈاک خرچ میں اضافہ ناگزیر ہوگیا ہے۔ لہٰذا یکم نومبر 2009ء سے بیرون ربوہ خریداران الفضل کا شرح چندہ مندرجہ ذیل ہوگا۔

☆ سالانہ چندہ روزانہ 1800+300 زائد ڈاک خرچ -/2100 روپے ☆ ششماہی روزانہ -/900+150 زائد ڈاک خرچ -/1050 روپے ☆ سہ ماہی روزانہ -/450+75 زائد ڈاک خرچ -/525 روپے ☆ خطبہ نمبر سالانہ 400+50 زائد ڈاک خرچ -/450 روپے

نوٹ:۔ یہ اضافہ ان خریدار کیلئے ہے جو الفضل اخبار بذریعہ ڈاک حاصل کرتے ہیں۔

(گلزار احمد طاہر ہاشمی۔ مینیجر روزنامہ الفضل)

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
فون شوروم 052-4594674
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا۔ سیالکوٹ

HAROON'S
Shop No.8 Block A
Super Market, Islamabad.
Ph: 2275734, 2829886, 2873874

کامیاب علاج۔ ہمدردانہ مشورہ
دوا تدبیر ہے۔ اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے۔
1954 NASIR ناصر 2010
نوجوانوں کے۔ امراض ونفسیاتی بیماریاں
عورتوں کی مرض اٹھرا، بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہوجانا
دنیائے طب کی خدمات کے 56 سال
بے اولاد مردوں اور عورتوں کا کامیاب علاج
حکیم میاں محمد رفیع ناصر
مطب ناصر دواخانہ رجسٹرڈ، گولبازار، ربوہ
047-6211434
6212434
Fax:6213966

آزمائشی کورس فری
گیس، تیزابیت، السر، دمہ ومخصوص کمزوری کیلئے آزمائشی کورس فری حاصل کریں فائدہ ہو تو مکمل علاج کرائیں ہمارے چند خصوصی معالجات۔ دمہ، جوڑوں کا درد، گیس تیزابیت والسر، ہائی بلڈ پریشر، ذیابیطس، اور ہیپاٹائٹس وغیرہ۔ ہمارے درج ذیل ہومیو مرکبات استعمال کریں۔ بفضل خدا انتہائی زود اثر ہیں۔
برائے دمہ، M43 انجائنا (درد دل) M2 گیس تیزابیت والسر M5 نیا پرانا نزلہ زکام وفلو M49 چہرے کے دانے M53 شوگر M40، لیکوریا وماہواری کی خرابیاں M28,M10 اعصابی دباؤ تناؤ کھچاؤ M184- دردسر ومائیگرین M16 جوڑوں کا درد M11 ہائی بلڈ پریشر M12 ہیپاٹائٹس ہیپا کیور سیرپ
تفصیلی لٹریچر منگوا کر آپ اپنا علاج خود گھر بیٹھے کر سکتے ہیں۔
ہمارے مشہور ہربل پراڈکٹس میں کیلوفر سیرپ جو مٹی چھڑاتا، بچوں کو صحت مند وخوبصورت بناتا ہے نیز لیوریکس سیرپ (برائے جگر) فولاد جامن، نیوروویٹ سیرپ (اعصابی ٹانک) ہر اچھے سٹور سے طلب فرمائیں یا براہ راست ادارہ سے منگوائیں۔
سٹاکٹس: ربوہ۔ فاران ہومیو سٹور اقصیٰ چوک 0300-7700834۔ فیصل آباد کریم میڈیکل ہال 0300-6606023
سرگودھا، مرکز ادویات بلاک نمبر 4۔ 0300-9602030۔ لاہور میڈیکس ہومیو لیب 0300-8863615
بیرون پاکستان کے مریضان بیرون پاکستان میں ادویات کا حصول انتہائی مشکل ہے۔ مگر بیرون پاکستان کے مریض ہمارے ٹورانٹو کینیڈا کے کلینک سے دنیا کے بیشتر ممالک میں ہماری ادویات گھر بیٹھے باآسانی حاصل کر سکتے ہیں۔ فون ٹورانٹو کینیڈا 001-416-832-7056
مفت طبی مشورہ۔ آپ ہماری ویب سائٹ پر جاکر مفت مشورہ ومفید طبی معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ نیز ڈاکٹر صاحب سے براہ راست مشورہ کرنے کے لئے صبح 11:00 تا 12:00 اس نمبر پر رابطہ کریں۔ 0334-6372686
Website:www.drmazhar.com Email:drmazharca@yahoo.com
بفضل خدا ہماری ویب سائٹ کمرشل کم اور رفاہی زیادہ ہے غرباء ومستحقین بخوبی فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔
ڈاکٹر نذیر احمد مظہر (کینیڈین کوالیفائیڈ ڈاکٹر آف نیچرل میڈیسن) مظہر فارما وہسپتال احمد نگر ربوہ پوسٹ بکس 48
فون 047-6211544 موبائل: 0334-6372686

جرمن وفرانس کی سیل بند ہومیوپیتھک مدر ٹنکچرز سے تیار کردہ بے ضرر زود اثر ادویات جو آپ مکمل اعتماد کے ساتھ استعمال کر سکتے ہیں۔
رعائتی قیمت 25ML =/130 روپے 120ML =/500 روپے
GHP-403/GH جوڑوں کا درد، پٹھوں، کمر واعصابی دردوں اور یورک ایسڈ کو خارج کرنے کی منفرد دوا ہے۔
GHP-406/GH گردے ومثانے کی پتھری اور پیشاب کی نالی کی پتھریوں کو خارج کرنے کی مخصوص دوا
GHP-419/GH بدہضمی۔ گیس تیزابیت، جلن، درد، معدہ وآنتوں کی سوزش کی مؤثر دوا
GHP-450/GH پراسٹیٹ غدود کی سوجن اور سوزش کی وجہ سے ہونے والی تکالیف کا شافی علاج
GHP 455/GH (گولڈ ڈراپس) ایمرجنسی ٹانک گھبراہٹ، گیس، ڈپریشن، غم کے بداثرات اور ہائی رلو بلڈ پریشر کیلئے مفید ترین دوا
GHP-555/GH GHP-444/GH مردانہ طاقت کیلئے لاجواب تحفہ دونوں ادویات ملا کر استعمال کریں
عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 0333-9797797, 047-6211399
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399,0333-9797798

درخواست دعا

مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب نائب ناظر ضیافت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔
خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم ملک پرویز احمد صاحب لاہور بوجہ فالج کافی عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔
اسی طرح خاکسار کی نواسی رمشہ عالیہ ندیم بیمار ہے۔احباب کرام سے ان دونوں کیلئے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ کامل شفاء عطا فرمائے۔آمین

ضرورت ڈرائیور

دفتر الفضل کو ایک کل وقتی ڈرائیور کی ضرورت ہے۔کم از کم دس سال کا کار چلانے کا تجربہ ہو، اپنا لائسنس ہو ربوہ کا رہائشی ہو۔خواہشمند حضرات جلد از جلد دفتری اوقات میں خاکسار سے ملیں، اپنے ساتھ صدر صاحب جماعت کی تصدیقی چٹھی اور کوائف بھی لے کر آئیں۔
(مینیجر روزنامہ الفضل)

ربوہ میں طلوع وغروب 9۔فروری

طلوع فجر	5:29
طلوع آفتاب	6:54
زوال آفتاب	12:23
غروب آفتاب	5:51

اکسیر بلڈ پریشر
ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے
فی ڈبی چھوٹی -/40 روپے بڑی -/110 روپے
NASIR ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434,Fax:6213966

زرعی وسکنی جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
الحمد پراپرٹی سینٹر اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: محمود احمد ورک
موبائل: 0301-7963055
دفتر: 047-6214228 رہائش: 6215751

البشیر معروف قابل اعتماد نام
پیچ جیولرز اینڈ بوتیک ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب پیچ کے ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
0300-4146148
فون شوروم چوکی 047-6214510- 049-4423173

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ، کاروباری ساتھی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجر کار، وجی ٹیبل ڈائی، کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4607400

کراچی الیکٹرک سٹور
گھریلو اور کمرشل استعمال کیلئے موٹرز اور پمپس پانی کی تمام مشینری دستیاب ہے
2۔نشتر روڈ (برانڈرتھ روڈ) لاہور
0345-4111191 طالب دعا: شوکت محمود

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار: موسم سرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجیں
Email:citipolypack@hotmail.com

ری پبلک UPS اینڈ کولنگ سنٹر
لوڈشیڈنگ سے فوری نجات
ٹی وی، کمپیوٹر، فیکس، پرنٹر اور سیکیورٹی کیمرہ (بیوٹ الذکر سکول اور کالجز) کو چلانے کیلئے گارنٹی شدہ UPS بیٹری، چارجرز، سٹیبلائزر حاصل کریں
ہر قسم کے ایئر کنڈیشنرز اور ریفریجریٹرز کی انسٹالیشن، مینٹیننس اور ہر کپیسٹی کے نئے واٹر چلر بنوانے کے لئے
رابطہ: دھوبی گھاٹ مین بازار فیصل آباد
موبائل: 0300-6652912 فون: 041-2635374

احمد ٹریولز انٹرنیشنل گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون وبیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

امپورٹڈ میٹیریل سے تیار اعلیٰ کوالٹی کے ریڈی ایٹر ہاؤز پائپ بنانے والے علاوہ ازیں ہیٹر پائپ بھی دستیاب ہیں۔
SRP
سینکی ربڑ پارٹس
مین جی ٹی روڈ چنا ٹاؤن لاہور
طالب دعا۔میاں عباس علی
میاں ریاض احمد 0300-9401543
میاں عدنان عباس 0300-9401542
042-6170513,042-7963207,7963531

اقصیٰ فیبرکس اقصیٰ چوک ربوہ
لڑکیوں کے کاٹن کوٹ بہت کم قیمت پر حاصل کریں
مردانہ، زنانہ، ریڈی میڈ کے علاوہ کھلا کپڑا ابھی دستیاب ہے۔
0300-7704339

nps The Vision of Tomorrow nps
New Haven Public School
Multan Tel :061-6779794

Canada
"Immigration In 6 to 12 Months"
Occupations in Demand
Doctors, Lecturers, Finance, Accounts, Construction & IT Managers!!
Contact for Appointment:-
Education Concern®
03328660363 /042-35162310
67-C, Faisal Town, Lahore
(Opposite Gourmet Restaurant).
Canada@educationconcern.com
www.educationconcern.com

NOVEL INTERNATIONAL
IMPORTERS
EXPORTERS
REPRESENTATIVES
HEAD OFFICE: P-15, Rail Bazar, Faisalabad - Pakistan.
Tel: +92 41 2614360, 2632483, Fax: +92 41 2618483

خوشخبری
گولڈ کراس کوریئر کے ریٹ
میں زبردست کمی جلسہ سالانہ جرمنی اور یو۔کے کیلئے "خصوصی پیکیج" شروع ہو چکا ہے۔یو۔کے فی کلو 230 روپے جرمنی 260 روپے آپ بھی آج ہی فائدہ اٹھائیں پارسل گھر سے پک کرنے کیلئے رابطہ کریں۔
اسد رضوان ریلوے روڈ ربوہ
0476215901
03007250557

نیشنل الیکٹرونکس
ایک جانے پہچانے ادارے کا نام جو 1980ء سے آپ کی خدمت کر رہا ہے۔
آپ نے A/C سپلٹ لینا ہو، ریفریجریٹر لینا ہو، کلر T.V لینا ہو، DVD، VCD لینی ہو، واشنگ مشین
کوکنگ رینج، گیزر لینے ہوں تو ایک ہی نام جس کو آپ یاد رکھیں نیشنل الیکٹرونکس
1۔لنک میکلوڈ روڈ پٹیالہ گراؤنڈ جودھامل بلڈنگ لاہور
042-7223228
7357309
0301-4020572
طالب دعا: منصور احمد شیخ

Mob: 0300-9491442 Mob:0300-4742974 TEL:042-6684032
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
دلہن جیولرز
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

ورلڈ انٹرنیشنل کارگو
بیرون ملک سامان کارگو کروانے کے لئے ہم سے رجوع کریں۔آنے سے پہلے فون ضرور کریں
دعا گو: مرزا اکرم بیگ
فون: 042-6312538
موبائل: 0333-4364361

FD-10

منفرد ڈیزائننگ
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت
+92-42-5118381
8462244
0333-4216664
طالب دعا: منور احمد جاوید
منور اینڈ سنز
بھاری گیج کے گیزر
نیز UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں

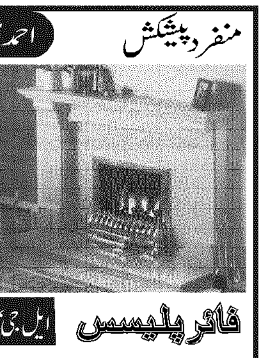

فائر پلیس
ایل جی، ڈاؤلینس، ویو، ہائیر، پیل، سونی، سام سنگ، پرنیشنل اور ینٹ منٹو شی، پیراشیا
ہیڈ آفس: 9-CI-BII کالج روڈ ٹاؤن شپ نزد لجنہ چوک لاہور پاکستان

KOHINOOR
STEEL TRADERS
166 LOHA MARKET LAHORE
Importers and Dealers Pakistan Steel
Deals in cold Rolled,Hot Rolled,Galvanized Sheets & Coils
Talib-e-Dua,Mian Mubarik Ali
Tel:7630055-7650490-91 Fax:7630088
Email : mianamjadiqbal@hotmail.com